Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ربوہ

روزنامہ

الفضل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

روز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۲۶/۶۲ | ۲۵ شوال ۱۳۹۳ھ | ۲۱ نبوت ۱۳۵۲ھش | ۲۱ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۰ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۲۰ ماہ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل و کرم سے صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۔ ۲۰ ماہ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا آنکھوں کے علاج کے سلسلے میں چند دن لاہور رہنے کے بعد بخیریت واپس تشریف لے آئی ہیں۔ آپکی طبیعت ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی۔ احباب جماعت اُن کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۔ ۲۰ ماہ نبوت ۔ مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم ملک محمد اکرم صاحب اور مکرم انیس احمد صاحب عقیل بخیریت گیمبیا پہنچ گئے ہیں۔

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے تنزانیہ سے اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما فریضۂ تبلیغ اسلام ادا کرنے کیلئے بخیریت وہاں پہنچ گئے ہیں۔

احباب جماعت سے ان مجاہدین کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت تبشیر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہم قرآن کریم کی کسی آیت میں تغیر و تبدیل یا تقدیم و تاخیر کرنیکے ہرگز مجاز نہیں ہیں

اگر کوئی ایسا کرے تو وہ عند اللہ مجرم ہے اور قابلِ مؤاخذہ ہے

(۱) "ہم الٰہی کلام کی کسی آیت میں تغییر اور تبدیل اور تقدیم اور تاخیر اور فقرات تراشی کے مجاز نہیں ہیں، مگر اس صورت میں کہ جب خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہو، اور یہ ثابت ہو جائے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود ایسی تغییر اور تبدیل کی ہے۔ اور جب تک ایسا ثابت نہ ہو ہم قرآن کی ترصیع اور ترتیب کو زیر و زبر نہیں کر سکتے اور نہ اس میں اپنی طرف سے بعض فقرات ملا سکتے ہیں۔ اور اگر ایسا کریں تو عند اللہ مجرم اور قابلِ مؤاخذہ ہیں۔"

(اتمام الحجۃ صفحہ ۱۵)

(۲) "قرآن شریف قانون آسمانی اور نجات کا ذریعہ ہے۔ اگر ہم اس میں تبدیلی کریں تو یہ بہت ہی سخت گناہ ہے۔"

(الحکم ۱۰ ستمبر ۱۹۰۴ء)

(۳) "قرآن کریم کی جیسا کہ بلاغت و فصاحت، حقائق و معارف کی رُو سے کوئی چیز مثل نہیں ٹھہر سکتی۔ ایسا ہی اس کی حکمت کاملہ اور محفوظیت اور لَا رَیْبَ فِیْہِ ہونے میں کوئی چیز اس کی مثیل نہیں کیونکہ اس کے الفاظ و ترتیب الفاظ اور محفوظیت تامہ کا اہتمام خدا تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۳۸۳)

(۴) "یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانچ سو کے قریب حکم ہیں۔ ۔ ۔ ۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جوا اپنی گردنوں پر رکھو۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۲ھش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز بدھ، جمعرات، جمعہ، مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

احباب جماعت اس مبارک جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش

بعثتِ مسیحِ موعودؑ کی ایک بنیادی غرض

ہم گزشتہ کئی ادارتی مضامین میں اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ قرآن مجید ہی وہ آسمانی صحیفہ ہے جو ہر لحاظ سے کامل و مکمل اور تمام خوبیوں کا جامع ہے۔ دینی اور دنیوی رہنمائی کے اعتبار سے نوعِ انسانی کی کوئی ایسی بنیادی ضرورت نہیں جسے پورا کرنے کا قرآن متکفل نہ ہو۔ ہر ضرورت کے کما حقہٗ پورا ہونے کا اس میں پورا پورا سامان موجود ہے۔ اور کیوں نہ ہو جبکہ اللہ تعالیٰ نے تاقیامت کرۂ ارض پر پیدا ہونے والے تمام بنی نوعِ انسان کی دینی و دنیوی بھلائی اور فلاح و نجاح کو قرآن مجید کی پیروی اور اتباع کے ساتھ وابستہ ٹھہرایا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی آخری شریعت ہے۔ نوعِ انسان کیلئے تاقیامت اس کی اتباع ضروری ہے۔ اس کے بغیر کسی قسم کی خیر و برکت اور یمن و سعادت کا حصول محال ہی نہیں ناممکن ہے۔ چونکہ نوعِ انسان کی بھلائی اب صرف اور صرف اس اُمّ الکتاب کی پیروی کے ساتھ وابستہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت انسانوں پر نہیں چھوڑی بلکہ اس کے ایک ایک لفظ، ایک ایک حرف، ایک ایک نقطہ اور ایک ایک شعشہ کی حفاظت کرنے اور تاقیامت اسے اس کی اصل شکل میں محفوظ رکھتے چلے جانے کی ذمہ داری خود لی ہے۔ البتہ مسلمانوں کے لئے اُس نے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ اس پر کما حقہٗ عمل پیرا ہوتے اور اسے اپنا دستور العمل بناتے ہوئے دُنیا کی دوسری اقوام تک اسے پہنچاتے اور انہیں ایمان باللہ، ایمان بالرُسل اور ایمان بالقرآن سے متصف کرتے چلے جائیں۔

چونکہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آخری زمانہ میں اپنے آقا و مطاع حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب احیاءِ دینِ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی سے یحیی الدین و یقیم الشریعۃ کو آپؑ کی بعثت کا مقصد قرار دے رکھا تھا، اس لئے آپؑ نے قرآنِ مجید کی عظمت کو دُنیا پر آشکار کرکے اس کی اتباع کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے مسلمانوں اور رُوئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کو نہ صرف آگاہ فرمایا بلکہ سعید الفطرت متقی اور پاکباز انسانوں کو عشقِ قرآن سے سرشار کرکے اُن کے اندر قرآن پر عمل پیرا ہونے اور اسے دُنیا بھر میں پھیلانے کی ایک زبردست تڑپ پیدا کر دکھائی۔ جس زمانہ میں آپؑ مبعوث ہوئے اُس وقت مسلمان نہ صرف قرآن کو چھوڑ چکے تھے بلکہ ناسخ و منسوخ ایسے عقیدہ کے چکر میں پڑنے کے باعث انہوں نے قرآنِ مجید کی دائمی حیثیت کو مشتبہ کر ڈالا تھا۔ چنانچہ آپؑ نے اس امر پر خاص زور دیا اور اسے دلوں میں میخ کی طرح گاڑ دیا کہ قرآن مجید کی چند سَو یا چند آیات کا منسوخ ہونا تو کجا اس کا ایک شعشہ اور نقطہ بھی اب منسوخ یا تبدیل نہیں ہو سکتا۔ آپؑ نے اپنی بعثت کی ایک غرض یہ بیان فرمائی کہ میں قرآن کی عظمت کو ازسرِ نو قائم کرنے اور اسے دُنیا بھر میں پھیلانے اور اقوامِ عالم کو اس کا والہ و شیدا بنانے کی غرض سے بھیجا گیا ہوں۔ اپنی بعثت کی اس غرض کو واضح کرتے ہوئے حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"میرے مبعوث ہونے کی علّتِ غائی کیا ہے؟ میرے آنے کی غرض اور مقصود صرف اسلام کی تجدید اور تائید ہے۔ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ کوئی نئی شریعت سکھاؤں یا نئے احکام دوں یا کوئی نئی کتاب نازل ہوگی۔ ہرگز نہیں۔ اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے تو میرے نزدیک وہ سخت گمراہ اور بے دین ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر شریعت اور نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ اب کوئی نئی شریعت نہیں آسکتی۔ قرآنِ مجید خاتم الکتب ہے اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوضات اور قرآن شریف کی تعلیم و ہدایت کے ثمرات کا خاتمہ نہیں ہوگا۔ وہ ہر زمانہ میں تازہ بتازہ موجود ہیں اور انہیں فیوضات اور برکات کے ثبوت کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے کھڑا کیا ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۴۵ فرمودہ ۲۰ نومبر ۱۹۰۵ء)

اپنی بعثت کی اس علّتِ غائی کو واضح کرنے اور قرآن مجید کے رفیع الشان مقام اور اس کی لازوال و بے مثال اور دائمی حیثیت کو اُجاگر کرنے کے علاوہ آپؑ نے اپنے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب بیان کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

"ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دُنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالمِ گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولٰنا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمالِ دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہِ راست کو اختیار کرکے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔ اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتبِ سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے۔ اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکامِ قرآنی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کے تبدیل یا تغییر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعتِ مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے۔"

(ازالہ اوہام ایڈیشن اوّل صفحہ ۱۳۶ تا ۱۳۸ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

اسی لئے آپؑ نے کسی کے پکا اور سچا مسلمان ہونے کے لئے ایک لازمی شرط اس امر کو قرار دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی رسالت اور بعثتِ عامہ پر ایمان رکھنے کے ساتھ ساتھ اس بات پر بھی ایمان رکھے کہ قرآن مجید خاتم الکتب اور ہمیشہ قائم رہنے والی شریعت ہے اور تاقیامت اس کا ایک شعشہ اور نقطہ بھی تبدیل نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ آپؑ نے فرمایا:۔

"ہمارے نزدیک تو مومن وہی ہے جو قرآن شریف کی سچی پیروی کرے اور قرآن شریف کو ہی خاتم الکتب یقین کرے اور اُسی شریعت کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں لائے تھے ہمیشہ تک رہنے والی مانے اور اس میں ایک ذرہ بھر اور ایک شعشہ بھی نہ بدلے اور اس کی اتباع میں فنا ہو کر اپنا آپ کھو دے اور اپنے وجود کا ہر ذرہ اس راہ میں لگائے، عملاً اور علماً اس شریعت کی مخالفت نہ کرے تب پکا مسلمان ہوتا ہے۔" (الحکم ۷ مئی ۱۹۰۸ء)

پھر آپؑ نے قرآن مجید کے کامل اور مکمل اور اکمل کتاب ہونے پر زور دیتے ہوئے قرآن مجید کے شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر میں کمی بیشی کو کفر اور ارتداد قرار دیا چنانچہ مزید فرمایا:۔

"میرا یقین کامل ہے کہ قرآن جو کامل اکمل اور مکمل کتاب ہے۔ اس کی پوری اطاعت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بغیر نجات ممکن ہی نہیں۔ اور قرآن میں کمی بیشی کرنے والے اور آنحضرتؐ کی اطاعت کا جوا اپنی گردن سے اُتارنے والے کو میں کافر اور مرتد یقین کرتا ہوں۔" (الحکم ۱۸ جون ۱۹۰۸ء)

الغرض آپؑ نے اپنی بعثت کی علّتِ غائی کے اُس پہلو کو جو قرآن مجید کی عظمت، اس کی اتباع کی عظیم الشان برکات و انقلاب انگیز تاثیرات اور اس کی اکمل و اتم محفوظیت کو دنیا پر آشکار کرنے سے تعلق رکھتا تھا، اس شان سے پورا فرمایا کہ اس پر اپنے اور پرائے سب عش عش کر اٹھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جس فرزندِ جلیل، اسلام کے جس بطلِ عظیم اور آسمانی رُوح اپنے اندر رکھنے والے جس مردِ خدا نے قرآن کی عظمت کو دنیا پر آشکار فرمایا، جس نے اتباعِ قرآن کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات کا خود اپنے وجود اور اپنے ساتھیوں کی زندگیوں میں مشاہدہ کرایا، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جس نے اس زمانہ میں قرآنِ مجید کی محفوظیتِ تامہ پر سب سے زیادہ زور دیا اور اس کے ایک شعشہ یا نقطہ کی تغییر و تبدیل کے امکان کی نہایت شد و مد کے ساتھ نفی کا دُنیا میں بار بار اعلان کیا آج بعض مسلمانوں کا جو اپنے اصل فرائض سے غافل ہیں سراسر انصاف کا خون کرتے ہوئے اس پر اور اس کی جماعت پر تحریفِ قرآن کا الزام لگانا ظلمِ عظیم سے کم نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ اس ظلم کو کبھی برداشت نہیں کرے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سویڈن اور ناروے میں عید الفطر

مکرم جناب منیر الدین احمد صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مشن گاٹن برگ

سویڈن اور ناروے میں عید الفطر ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۳ء بروز اتوار منائی گئی۔ یہ دونوں ممالک سکنڈے نیویا کا حصہ ہیں۔ سکنڈے نیویا میں ہمارے مشن کا قیام ۱۹۵۶ء میں ہوا تھا اور مکرم کمال یوسف صاحب پہلے مبلغ مقرر ہوئے تھے۔ بعد ازاں سویڈن اور ناروے کا الگ مشن قائم ہوا اور ڈنمارک کا الگ۔

سویڈن میں گاٹن برگ شہر میں ہمارا سنٹر ہے۔ یہ ملک کا دوسرے نمبر کا شہر ہے۔ اس کی آبادی ۷۰۔۸۰ لاکھ کے درمیان ہے۔ پہلے نمبر کا شہر سٹاک ہالم ہے جو کہ ملک کا دارالخلافہ ہے۔ گاٹن برگ میں نماز عید مشن ہاؤس میں ادا کی گئی۔ یہاں ابھی مسجد نہیں ہے۔ اسلئے مشن ہاؤس کا ایک کمرہ بطور مسجد استعمال ہوتا ہے۔

عید پر چونکہ زیادہ افراد متوقع تھے اس لئے مشن ہاؤس کے متصل کمرے خالی کر کے اس میں صفیں بنا دی گئی تھیں۔ دوسرے شہروں سے زیادہ احباب نماز کیلئے آئے۔ یہ تعداد ترکی۔ یوگوسلاوی۔ پاکستانی اور سویڈش احباب پر مشتمل تھی۔

عید سے ایک ہفتہ پہلے ہی لوگوں کو اطلاع دینے کے لئے ہوتی پھیال پر نٹ کر لگائے گئے تھے جو کہ بذریعہ ڈاک اور دستی لوگوں تک پہنچائی گئیں۔ بعض کو بذریعہ فون بھی اطلاع دی گئی۔ کئی ایک لوگوں نے از خود بذریعہ فون یا زبانی دریافت کیا کہ عید کس جگہ اور کس وقت ہوگی۔

نماز کا وقت ۹ بجے مقرر کیا گیا تھا۔ مگر لوگ صبح ۸ بجے ہی آنے شروع ہو گئے۔ چند نوجوان تو رات مسجد میں ہی سوئے۔ دو نوجوان ناروے سے عید کی خاطر ایک دن پہلے ہی آ گئے۔ یہ مرزا محمد یعقوب صاحب احمد نگر اور عزیزہ حبیبہ الدین صاحب ابن بشیر الدین صاحب مبلغ گیمبیا تھے۔ گاٹن برگ شہر کے علاوہ اردگرد کے دیہات سے بھی لوگ آئے۔

ٹھیک نو بجے نماز شروع کی گئی جو خاکسار نے پڑھائی اور خطبہ ہمارے سویڈش احمدی بھائی مکرم محمود ارکسن صاحب نے سویڈش زبان میں پڑھا۔ یہ خطبہ میں نے پہلے ہی انگلش میں لکھ کر ان کو سٹاک ہالم بھجوا دیا تھا۔ مکرم محمود صاحب سٹاک ہالم سے عید کی خاطر گاٹن برگ تشریف لائے تھے۔ یہ سکنڈے نیویا کے غالباً پہلے احمدی ہیں۔ نہایت مخلص اور حلیم دوست انسان ہیں۔ دو دفعہ ربوہ جا چکے ہیں۔ قادیان کی زیارت سے مشرف ہونے کی سعادت ان کو حاصل ہے اور حج کا فریضہ بھی ادا کر چکے ہیں۔ سٹاک ہالم میں ہمارے آنریری مبلغ ہیں۔ سکنڈے نیویا کی مختلف زبانوں میں جو رسالہ نکلتا ہے اس کے ایڈیٹر ہیں۔ رسالہ کا نام ایکٹو اسلام ہے (Aktive Islam)

نماز کے بعد تمام حاضرین کیلئے اور کافی پیش کی گئی۔ اس پارٹی کا انتظام ہمارے یوگوسلاو بھائی شعیب صاحب کے سپرد تھا انہوں نے عید سے پہلے ہی پلاسٹک کے کپ۔ پلیٹ اور بیکری کا سامان خرید کر رکھ لیا تھا۔ ایک اور یوگوسلاو عرفان صاحب ہیں ان کی بیوی نے کچن میں کافی وغیرہ تیار کرنے کی ڈیوٹی سرانجام دی۔ جزاہم اللہ تعالیٰ

اس موقعہ پر ایک جرمن خاتون اور ایک امریکن نوجوان بھی آئے جو کہ مسلمان تو نہیں مگر شوقیہ عید کی نماز میں شامل ہوئے۔ عید سے پہلے مذکورہ خاتون نے فون پر دریافت کیا تھا کہ عید کب ہو رہی ہے اور کیسے منائی جاتی ہے۔ اس نے بتایا کہ گو وہ مسلمان نہیں مگر عید کی تقریب دیکھنے کی متمنی ہے۔ سو خاکسار نے تاریخ اور وقت بتایا اور عید میں شمولیت کی دعوت دی۔ رمضان شروع ہونے سے پہلے بھی اسی خاتون نے فون پر دریافت کیا کہ رمضان کب شروع ہو رہا ہے۔ میں نے دریافت کرنے پر بتایا کہ وہ گزشتہ سال مراکش میں تھی اور وہاں رمضان کا مہینہ گذارا تھا۔ اس لئے معلوم کرنا چاہتی ہوں۔ کہ امسال رمضان کب ہوگا۔ چائے وغیرہ کے بعد ہر دو کو لٹریچر دیا گیا اور پھر کبھی فارغ وقت میں آنے کی دعوت دی۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ رمضان کا مہینہ شروع ہونے سے پہلے رمضان کا ٹائم ٹیبل پرنٹ کر کے تقسیم کیا گیا تھا۔ یہ ٹائم ٹیبل مکرم محمود ارکسن صاحب نے بنایا تھا۔ رمضان کے دوران نماز تراویح کا بھی انتظام تھا۔ اس کا اعلان بھی ٹائم ٹیبل میں کیا گیا۔ سو خاکسار روزانہ نماز تراویح پڑھاتا رہا۔ اس میں کبھی زیادہ اور کبھی کم لوگ شامل ہوتے رہے۔ بالعموم ترکی لوگ ہی آتے رہے جو کہ مشن ہاؤس کے قریب رہتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ کارخانوں میں کام کرتے ہیں۔ اس لئے کام کا وقت دن کے مختلف حصوں میں ہوتا ہے لہٰذا یہ لوگ نماز تراویح کے وقت کام سے فارغ ہونے پر ہی شامل ہو سکتے تھے۔ یہی حال نماز جمعہ کا بھی ہے۔

عید کے انتظام میں حصہ لینے والوں میں بشیر الدین احمد صاحب ابن کرنل تقی الدین احمد صاحب اور شکور احمد صاحب ابن بیگم عبید احمد صاحب شرما بھی شامل تھے۔ علاوہ ازیں دو عزیزان جماعت نوجوان مرزا آصف علی صاحب اور جمشید احمد صاحب نے بھی ہاتھ بٹایا۔ ناروے سے دو نوجوان نے بھی مدد کی۔

جزاہم اللہ احسن الجزاء

ان سب کو دوپہر کے کھانے پر مدعو کیا گیا تھا۔ قریباً ۱۰۰ افراد کا کھانا پکایا گیا۔ عید چونکہ اتوار کو تھی اکثر لوگ فارغ تھے۔ اس لئے بعض دوست بعد نماز مشن ہاؤس میں ہی مصروف گفتگو رہے حتیٰ کہ کھانے کا وقت ہو گیا۔ کھانا کم تھا ان سب کو ملا کر مرد و زن ۵۰ تک پہنچ جاتے تھے۔ میں نے کہا کہ سب کو کھانے میں شامل کر لیا جائے اور خدا تعالیٰ کا نام لے کر کھانا تقسیم کرنے لگا۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کھانے میں اتنی برکت پڑی کہ سب افراد کو پورا کھانا پلاؤ اور شوربہ پر مشتمل تھا۔ کھا چکنے کے بعد سالن تو ختم ہو گیا مگر چاول بچ رہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک

عید کے لئے جو دعوت نامہ تیار کیا گیا تھا۔ وہ پریس کو بھی بھجوا دیا گیا تھا دعوت نامے کے ساتھ خاکسار کے متعلق ایک تعارفی نوٹ بھی لکھا گیا تھا۔ یہاں کے اخبار گاٹن برگ بوسٹن کے دو نمائندے ایک رپورٹر اور ایک فوٹو گرافر بھی آئے۔ نماز اس وقت ہو چکی تھی اور لوگ جا چکے تھے۔ رپورٹر نے مختلف سوال کئے جن کے جوابات دئے گئے۔ اس موقعہ پر ترجمان کے فرائض محمود ارکسن صاحب نے ادا کئے۔ فوٹو گرافر نے جو کہ خاتون تھیں کچھ فوٹو لئے۔ ایک فوٹو ایسا لیا کہ جس میں قرآن کریم کے مختلف تراجم میز پر پڑے ہوئے دکھائے گئے ہیں جو کہ ان کو دکھائے تھے۔ ہر دو کی خدمت میں کافی پیش کی گئی اور لٹریچر بھی دیا گیا۔ ان کی لائبریری کے لئے قرآن کریم انگریزی ڈاکٹر سائز کا ایک نسخہ دیا گیا۔ دوسرے روز اخبار میں عید کی خبر مع ایک فوٹو کے شائع ہوئی۔ ایک فوٹو جس میں رپورٹر اور محمود صاحب میرے ساتھ کھڑے ہیں بذریعہ ڈاک ہمیں بھی بھجوایا گیا۔ اس خبر کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

گاٹن برگ میں مسجد بنانے کی تجویز

اتوار ۲۰ اکتوبر کو تقریباً ۲۰۰ مسلمانوں نے گاٹن برگ میں اکٹھے ہو کر رمضان کے اختتام پر عید کی نماز ادا کی۔ یہ تقریب احمدیہ مسلم مشن کے فلیٹ میں ہوئی۔ امام منیر الدین احمد کی قیادت میں منائی گئی۔ گاٹن برگ شہر کو سویڈن کے مسلمانوں کی مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ زیادہ تر یہ لوگ ترکی اور یوگوسلاویہ سے آئے ہوئے ہیں۔ یہاں پر مسجد کوئی نہیں۔ مگر احمدیہ مشن مستقبل میں مسجد بنانے کے متعلق غور کر رہا ہے۔

احمدیہ جماعت ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جس کے ایک کروڑ ممبر ہیں۔ یہ جماعت اسلام کی اشاعت کے لئے باہر کے ممالک میں مبلغ بھیجتا ہے۔ اس جماعت کا ہیڈ کوارٹر پاکستان میں ہے۔ گاٹن برگ کے امام وہاں سے ہی آئے ہیں۔

امام ایم ڈی احمد ۴۵ سال کے ہیں۔ اس سے پہلے آپ ایسٹ افریقہ میں خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ جہاں پر آپ کی سرپرستی میں ۸ نئی مساجد اور ۵ نئی جماعتیں بنیں۔ آپ اردو۔ عربی انگلش اور سواحیلی جانتے ہیں۔ یہاں آنے سے پہلے آپ ربوہ میں اشاعت قرآن کے شعبہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کام کر رہے تھے۔ یہ تحفہ قرآن کو ساری دنیا میں پھیلانے کا پروگرام رکھتا ہے۔

گاٹن برگ میں مسلم مشن کا آغاز ۱۹۷۳ء میں ہوا اور کمال یوسف صاحب امام مقرر ہوئے یہ عنقریب واپس جا رہے ہیں اور ان کی جگہ امام منیر الدین احمد کام کریں گے۔ امام منیر کم از کم تین سال یہاں قیام کریں گے۔ اگر ضرورت ہو تو زیادہ عرصہ بھی رہ سکتے ہیں۔

مشن ہاؤس کے ایک کمرہ میں نماز ادا کی جاتی ہے۔ اس کے فرش پر لگائی گئی ٹیپ کی مدد سے مکہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہونے میں آسانی ہوتی ہے (صفوں کی درستی کے لئے فرش پر سیلو ٹیپ سے لائنیں لگائی ہوئی ہیں۔ ناقل)

سویڈن کے کچھ مقامی باشندے بھی مسلمان ہیں۔ جن میں محمود ارکسن صاحب بھی شامل ہیں جو شاک ہائم جماعت کی سرپرستی کرتے ہیں اور [illegible] کے نام سے ایک رسالہ سویڈش، نارویجن اور ڈینش زبان میں شائع کرتے ہیں۔ یہ قرآن کریم کے ترجمہ کا بھی کام کر رہے ہیں۔ پہلے قرآن شریف کا ترجمہ ۱۹۱۶ء میں شائع ہوا تھا۔ مگر آج کل یہ ترجمہ حاصل کرنا بالکل ناممکن ہو گیا ہے۔

سویڈش حکومت کی طرف سے اسلام کی اشاعت پر کسی قسم کی پابندی نہیں ہے۔ مسلمان بچے اسکولوں میں دینی تعلیم کے لئے بالکل آزاد ہیں۔ فروخ میں بھی مسلمانوں کو ان کی نماز وغیرہ اور دیگر دینی تقریبات کے لئے چھٹی ہوتی ہے۔ مسلمانوں کے کھانے کا بھی الگ انتظام ہوتا ہے اور وہ اپنا کھانا خود بنا سکتے ہیں۔ گاٹن برگ کے ایک قبرستان میں مسلمانوں کے لئے بھی جگہ ہے۔

گاٹن برگ پوسٹ مورخہ ۲۹ اکتوبر ۷۳ء)

نارمے میں اوسلو (OSLO) دارالحکومت ہے۔ یہاں احمدی مسلمان جماعت کا مرکز ہے۔ یہ شہر نارمے کا دارالحکومت ہے۔ یہاں بھی مسجد نہیں ہے اس لئے ایک ہال کرایہ پر لے کر وہاں نماز عید ادا کی گئی۔ جو وہاں کے آنریری مبلغ مکرم نذیر احمد صاحب پرستا دنے پڑھائی۔ یہ نارمے کے مقامی باشندے ہیں۔ نہایت مخلص اور قربانی کرنے والے ہیں۔ محمود ارکسن کی طرح موحد ہیں۔ اور حصہ وصیت باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں۔ ایک سکول میں ٹیچر ہیں اور اس کے ساتھ جماعت کے آنریری مبلغ کا کام بھی کرتے ہیں۔ ان کی اہلیہ بھی خدا کے فضل سے مسلمان ہیں۔

اوسلو میں بھی نماز کے بعد چائے وغیرہ کا انتظام تھا۔ رات کو وہاں کی جماعت کے سیکرٹری مکرم مبارک احمد صاحب اپنے مکان پر عید پارٹی کا اہتمام کیا۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو ممالک میں اسلام کا بول بالا کرے اور جماعت جلد از جلد ترقی پذیر ہو۔ آمین)

دعائے مغفرت

(۱) میری دامادہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ ناصر آباد راولپنڈی کی پیدائشی احمدی تھیں۔ جماعت پنڈیگھیب ضلع راولپنڈی کی حقیقی پھوپھی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار بھی تھیں۔ سب سے خوش خلقی سے پیش آتی تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے چار بیٹے۔ تین بیٹیاں اور ۲۵ کے قریب پوتے پوتیاں دوہتے اور دوہتیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔ (عبدالوہاب ظفر محمد بالین - جی۔ ایچ کیو۔ راولپنڈی)

(۲) میرے میاں محترم سعید احمد صاحب مرحوم ۱۱ اکتوبر کی درمیانی شب کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔

(انسانی آمنہ بیگم والدہ رانا نبی احمد انچارج ڈسپنسری تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اظہار تشکر

میری اہلیہ کی وفات اور میرے بیٹے کی ٹیفائیڈ کے حملے سے وفات پر بہت سے احباب نے مجھے ہمدردی اور تعزیت کے خطوط لکھے ہیں جن میں فرداً فرداً ان کے جواب دینے سے قاصر ہوں۔ میں تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے اس غم میں ہمدردی کی اور مجھے تسلی دی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں سے ان کو نوازے۔ (حکیم مرغوب اللہ - جمیل دواخانہ - شیخوپورہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ سکھر شہر کا اجتماع

سکھر شہر کے اطفال کا اجتماع بروز اتوار مورخہ ۲۸ اکتوبر منعقد ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے مبلغ ۵۲/- روپے برائے انعامات و ریفرشمنٹ عنایت فرمائے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

اجتماع میں تین مقابلہ جات انعامی تھے:-

(i) سترہ آیات زبانی سنانا۔

(ii) دو گروپ اطفال عمر ۱۰ سال تا ۱۲ سال - گروپ نمبر ۲ - عمر ۸ تا ۱۰ سال - گروپ نمبر ۳ - عمر ۸ سال سے کم۔

(iii) مقابلہ نشانہ بازی

کل ۲۵ اطفال نے شمولیت کی اور صبح ۹½ بجے سے ۱۲ بجے تک یہ پروگرام رہا۔ پروگرام کے اختتام پر مکرم و محترم امیر صاحب نے اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات تقسیم فرمائے۔ اور بچوں کو چند نصائح فرمائیں۔ جس کے بعد دعا پر یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ یہ اجتماع سکھر اور روہڑی کے درمیان دریا کے کنارے رکھا گیا تھا۔ اطفال نے اس طور رغبت میں قطار میں بیٹھنے کا مظاہرہ کیا۔ جج صاحبان کے فیصلہ کے مطابق نعیم احمد صاحب کریم مجلس ہذا کے بہترین طفل قرار پائے۔

(قائد خدام الاحمدیہ۔ سکھر شہر)

امتحان خدام الاحمدیہ

جملہ قائدین اضلاع و قائدین مقامی کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ماہ نومبر اور دسمبر کے لئے بطور مطالعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب تجلیات الٰہیہ مقرر کی گئی ہے۔ براہ کرم جلد از جلد یہ کتاب مرکز سے مطلوبہ تعداد میں بذریعہ وی پی حاصل کر کے خدام کو مہیا فرمائیں تاکہ وہ امتحان کے لئے تیاری کر سکیں۔ حسب سابق خدام اس کا مطالعہ کریں اور مطالعہ کے بعد خدام الاحمدیہ کا امتحان لیا جائے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان

ماہنامہ "خالد" ربوہ

ایک بلند پایہ علمی رسالہ ہے جو جماعت کے نوجوانوں کے لئے ہر ماہ قیمتی معلومات مہیا کرتا اور انہیں مجلس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیوں سے آگاہ کرتا ہے۔ خدام الاحمدیہ کے ہر ایک ممبر کو یہ رسالہ خود خرید کر پڑھنا چاہیئے۔ سالانہ چندہ صرف سات روپے ہے۔

(منیجر رسالہ خالد۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب مرحوم ایڈوکیٹ آف کامٹی چندہ صاحبہ ہالینڈ بیرون مبلغ ۵/- روپے بھجوا کر فرماتی ہیں کہ ان کی پوتی عزیزہ صدف سلمہ صاحبہ نے ایف اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ نیز کراچی سے ہی ان کے پوتے عزیزم احمد [illegible] کے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ [illegible] کے امتحان پاس کیا ہے۔ الحمد للہ۔ قارئین کرام سے ان کے لئے مزید دینی و دنیاوی کامیابیوں کی درخواست دعا ہے۔

(وکیل اعمال اولیٰ تحریک جدید)

(۲) میرے عزیز دوست رشید احمد کانوانی سکنہ لطیف نگر فارم بعض عوارض میں مبتلا اور مالی پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ میرا لڑکا عزیزم محسن احمد بعارضہ ہیپاٹائٹس بیمار ہے۔ احباب سے ہر دو کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (غلام حسین مشتاق۔ نور نگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ)

(۳) خاکسار کا لڑکا خالد نعیم بعارضہ T.B. بیمار ہے۔ نیز اکلوتی بچی جو ۳ سال کی ہے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ کمزور بہت ہو گئی ہے۔ سر کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبدالرحمٰن وزیر امیر جماعت احمدیہ کیپٹن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۳۴۷

میں مسعود احمد بٹ ولد عبد الغنی صاحب بٹ قوم بٹ پیشہ دستکاری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: مسعود احمد بٹ ولد عبد الغنی صاحب بٹ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: مفتی احمد صادق ابن حضرت مفتی محمد صادق صاحب مربی جماعت احمدیہ بدوملہی

گواہ شد: عبد الغنی امیر جماعت احمدیہ بدوملہی۔

مسل نمبر ۲۱۳۴۸

میں سکینہ بی بی زوجہ دلبند علی صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال بیعت جنوری ۱۹۶۷ء ساکن حیدر آباد تحصیل ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بلغ -/۵۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۱ تولہ کے -/۱۶ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الاعلان: سکینہ بی بی زوجہ دلبند علی صاحب حیدر آباد تحصیل بھکر ضلع میانوالی

گواہ شد: دلبند علی خاوند موصیہ۔ حیدر آباد تحصیل بھکر ضلع میانوالی

گواہ شد: محمد شریف بقلم خود خسر موصیہ حیدر آباد تحصیل بھکر ضلع میانوالی

مسل نمبر ۲۱۳۴۹

میں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ شیخ مبارک احمد پانی پتی قوم شیخ قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند صہ -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے بلغ -/۲۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الاعلان: امۃ الحفیظ۔ رام گلی ۳ مکان ۱۸ لاہور۔

گواہ شد: مبارک محمود۔ رام گلی نمبر ۳ مکان نمبر ۱۸۔ لاہور۔

گواہ شد: محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ احمدیہ احمدیہ مسجد بیرون دہلی دروازہ۔ لاہور

مسل نمبر ۲۱۳۵۰

میں عبد القادر ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۵۹۔ ٹی۔ ڈی۔ اے ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۸۰۰ روپیہ سالانہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: عبد القادر معرفت مسجد احمدیہ للیہ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: خلیل احمد ولد نواب دین ۱۵۹ ٹی ڈی اے ڈاک خانہ للیہ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: محمد اسلم ناصر ولد چوہدری نور حسن صاحب چک ۲۰۲ ایم ایل آر ٹی ڈی اے تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ

مسل نمبر ۲۱۳۵۱

میں سکینہ بی بی زوجہ شمشاد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۰۶ ایم ایل ضلع مظفر گڑھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۱ تولے ۸۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے بلغ -/۵ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاعلان: سکینہ بی بی معرفت شمشاد احمد چک ۲۰۶ ایم ایل ڈاک خانہ فتح پور ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: غلام محمد ولد روشن دین چک ۲۰۶ ایم ایل

گواہ شد: شمشاد احمد ولد عبد الرحیم لاوند

مسل نمبر ۲۱۳۵۲

میں غلام فاطمہ زوجہ احمد دین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۳۵ ٹی ڈی اے ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی منی ۱ تولہ -/۱۶۵ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

الاعلان: غلام فاطمہ چک ۲۳۵ ٹی ڈی اے ڈاک خانہ ۲۰۶ ایم ایل۔ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: احمد دین خاوند موصیہ چک ۲۳۵ ٹی ڈی اے ڈاک خانہ [illegible] بکسہ فتح پور تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: نذیر احمد بقلم خود چک ۲۳۵ ٹی ڈی اے ۲۰۶ ایم ایل تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ

مسل نمبر ۲۱۳۵۵

میں ملک وسیم احمد صاحب ولد ملک مشتاق احمد صاحب قوم ملک پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۳۰ روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: ملک وسیم احمد چونڈہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: عبد الرشید صدر جماعت احمدیہ چونڈہ۔

گواہ شد: مرزا اکبر دین چونڈہ۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر المدرسین دار العلوم اجمیر شریف اور تحریف قرآن؟

یا سہو کتابت؟

مولانا حکیم ابو العلاء محمد امجد علی اعظمی رضوی، سنی، حنفی، قادری، برکاتی صدر المدرسین دار العلوم العلیمیہ عثمانیہ اجمیر شریف نے "بہار شریعت" کے نام سے ۹ جلدوں پر مشتمل ایک ضخیم کتاب تصنیف کی تھی جو بریلوی دنیا میں بہت مقبول ہے اس کتاب میں موصوف نے حسب ذیل آیت قرآن کی طرف منسوب کر کے لکھی ہے۔

فاذا وجبت جنوبھا فکلوا منھا واطعموا القانع والمعتر کذالک سخرھا لکم لعلکم تشکرون

(بہار شریعت جلد ششم ص ۱۶۲)

مگر اصل قرآن میں لکھا ہے

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(پ ۱۷ آیت ۳۷)

مکرم ولایت حسین صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

(مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ مقیم گوجرانوالہ)

خاکسار کے حقیقی بھائی ولایت حسین صاحب ۱۵ نومبر ۱۹۷۳ء کو صبح پانچ بجے کراچی میں بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کا جنازہ عزیز ہدایت اللہ ہادی ایم اے لائبریرین لیاقت نیشنل لائبریری گورنمنٹ آف پاکستان کراچی ۱۶ نومبر کی شام کو کراچی سے ربوہ لائے۔ ۱۷ نومبر بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے جنازہ مقبرہ بہشتی لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں سپرد خاک کیا گیا۔ علاوہ دیگر احباب کے محترم میاں عبد الرحیم احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب اور محترم پیر ذہیر بشارت الرحمٰن صاحب بھی جنازہ کے ہمراہ مقبرہ بہشتی گئے اور تدفین میں حصہ لیا۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔

مرحوم کانپور کے رہنے والے تھے ۱۹۱۴ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اس کے دو سال بعد ہجرت کر کے قادیان آ گئے اور پھر وہیں کے ہو رہے۔ پھر کبھی وطن واپس نہیں گئے اور قادیان میں ہی حسب استطاعت کاروبار کرتے رہے۔

قیام پاکستان کے بعد ربوہ میں سکونت اختیار کی اور ۱۹۶۸ء تک ربوہ میں ہی مقیم رہے اس کے بعد پیرانہ سالی کی وجہ سے اپنے چھوٹے فرزند عزیز ہدایت اللہ ہادی کے پاس کراچی چلے گئے تھے اور اس وقت تک وہیں مقیم تھے۔ اور قریباً دو سال بیمار رہنے کے بعد وہیں وفات پائی۔ مرحوم بہت نیک اور مخلص احمدی تھے۔ صرف پابند صوم و صلوٰۃ تھے بلکہ تہجد گزار بھی تھے۔ نہایت صابر و شاکر واقع ہوئے تھے اور کبھی کوئی شکوہ زبان پر نہ لاتے تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ (سید محمد یکٹوڈی سلسلہ احمدیہ)

ضروری اعلان

برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۴ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۷ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کو آگاہ کرنے کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۷۴ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۵/۷۴ تا ۳۰/۴/۷۷) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۳۱/۳ تاریخ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب، جو کہ نظارت علیاء میں پہنچ جانے چاہئیں، تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت

بعض جماعتیں لکھ رہی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخاب ہونے چاہئیں جن عہدوں پر ۳۰/۴ کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیاء و صدر انجمن احمدیہ میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس طرح انتخاب پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوں ان کے نام کے ساتھ موصیان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو۔ اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔ جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیے کہ وہ بقایا نہیں ہیں۔

مرزا منصور احمد

ناظر اعلیٰ۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

النبی الخاتم نمبر

اہل قلم اور شعراء حضرات سے درخواست

عنقریب سالانہ الفرقان کا خاص نمبر النبی الخاتم نمبر شائع ہو رہا ہے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ۔ آپؐ کی تعلیمات، آپؐ کے فیوض و برکات، آپ کے مقام خاتمیت اور آپؐ پر مستشرقین کے اعتراضات کے جوابات غرض ہر پہلو سے ایک جامع نمبر ہوگا انشاء اللہ۔

اہل قلم اور اصحاب قلم سے درخواست ہے کہ فوری طور اپنے مقالات و مطبوعات سے ممنون فرمائیں۔

(ابو العطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان)

کلرک کی ضرورت ماہنامہ الفرقان کے لئے ایک ہوشیار، خوش خط اور تجربہ کار کلرک کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ دوست بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ تنخواہ حسب لیاقت ہوگی۔ یکم دسمبر سے پہلے پہلے فیصلہ ہوگا۔ (منیجر الفرقان ربوہ)

ضروری اعلان

معہ ۲۴ نومبر بعد ہفتہ ایوان محمود (ہال خدام الاحمدیہ مرکزیہ) میں فٹبال کی ٹیم کی بھرتی ہوگی۔

معیار بھرتی: قد پانچ فٹ سات انچ۔ چھاتی ۳۲ - ۳۵ عمر ۱۸ سال سے ۲۵ سال تک سابقہ فٹبالرز کے لئے عمر زیادہ سے زیادہ ۳۵ سال۔ ضرورتمند نوجوان اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

(ناظر امور عامہ)